99363 - نیچے پہننے والے لباس (زیر جامہ) کی پیکنگ پر ننگی تصاویر

سوال

میں لیڈیز ریڈی میڈ گارمنٹس کی دوکان کا مالك ہوں، لباس کے نیچے پہننے والے اندرونی (زیر جامہ) لباس کی پیکنگ پر ننگی عورتوں کی تصاویر ہیں، یہ علم میں رہے کہ اگر میں نے یہ تصاویر اتار دیں تو کچھ خریدار اسے پرانا مال گمان کرینگے، اس لیے مجھے کیا کرنا چاہیے، یہ علم میں رکھیں کہ اگر میں ان تصاویر کے چہرے مٹا دوں تو پھر بھی کوئی فائد نہیں کیونکہ باقی سارا جسم تقریبا ننگا ہے.
اور میں آپ کے علم میں یہ بھی لانا چاہتا ہوں کہ یہ دوکان اسلامی اور شرعی لباس کی ہے، یہاں اسلامی لباس ہی فروخت ہوتا ہے، اور اس میں ایك قسم عورتوں کے لیے مخصوص ہے، کہ اگر کوئی دین کا التزام کرنے والی عورت یہاں آئے میں خاص کر مکمل پردہ کرنے والی اور چہرے کا نقاب پہننے والی عورتوں کی بات کر رہا ہوں تو وہ اپنی ضرورت کی ہر چیز اس دوکان میں حاصل کر سکتی ہے، اور اسے کسی اور دوکان میں جانے کی ضرورت نہیں جہاں مرد و عورت کا اختلاط ہو، اور میرے پاس عورتوں والی اس قسم میں دین کا التزام کرنے والی ایك عورت ہی ملازمہ ہے، وہی یہ اشیاء عورتوں کو فروخت کرتی ہے، میں یہ اشیاء عورتوں کو فروخت نہیں کرتا، الحمد للہ میں بھی دین کا التزام کرتا ہوں.

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

لباس کی پیکنگ اور کاٹن اور ڈبے وغیرہ پر موجود تصاویر وہ ہیں جس سے بالذات تصاویر مقصود نہیں، بلکہ یہ مباح اور جائز سامان کے تابع ہیں، ان کے باقی رکھنے میں کوئی حرج نہیں، اور اگر بغیر کسی حرج کے انہیں اتارنا یا مٹانا ممکن ہو تو یہ اولی اور بہتر ہے.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ سے درج ذیل سوال کیا گیا:

ڈبوں اور میگزین اور اخبارات میں موجود تصاویر کا حکم کیا ہے ؟

شیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا:

" ..... ڈبوں اور میگزین اور اخبارات میں پائی جانے والی تصاویر کے متعلق گزارش یہ ہے کہ جس سے بچنا اور اجتناب کرنا ممکن ہو تو ورع اور تقوی یہی ہے کہ اس سے اجتناب کیا جائے، اور اسے چھوڑ دیا جائے، اور جس

سے نہیں بچا سکتا اور اجتناب ممکن نہیں، اور اس میں تصاویر مقصود نہ ہوں، تو ظاہر یہی ہوتا ہے کہ اس سے حرمت درج ذیل شرعی قاعدہ اور اصول کے تحت اٹھ جاتی ہے:

اللہ تعالی نے تم پر دین میں کوئی تنگی نہیں بنائی .

اور مشقت آسانی کو لاتی ہے، اس لیے مشقت سے دور رہنا بہتر ہے " انتہی.

ماخوذ از: مجموع فتاوی الشیخ ابن عثیمین (2 / 260).

اور شیخ رحمہ اللہ یہ بھی کہتے ہیں:

" چوتھی قسم:

ایسی تصاویر رکھے جس میں اسے مطلقا کوئی رغبت تك نہ ہو لیکن وہ تصاویر کسی دوسری چیز کے تابع ہو کر آتی ہوں، مثلا وہ تصاویر جو اخبارات اور میگزین وغیرہ میں ہوتی ہیں اخبار اور میگزین رکھنے والے کا مقصد تصاویر نہیں ہوتا، بلکہ اس کا مقصد تو ان اخبارات اور میگزین میں موجود خبریں اور کالم اور علمی سرچ وغیرہ ہوتی ہے.

تو ظاہر یہی ہوتا ہے کہ اس میں کوئی حرج نہیں؛ کیونکہ ان میں تصاویر غیر مقصود ہیں، لیکن اگر بغیر کسی حرج اور مشقت کے انہیں مٹایا جا سکتا ہو تو یہ اولی اور بہتر ہے " انتہی.

ماخوذ از: شرح کتاب التوحید باب ما جاء في المصورین.

اس لیے ہم آپ کو اس سلسلہ میں یعنی تصاویر کے متعلق چند ایك امور کی نصیحت کرتے ہیں:

1 ـ ان میں سے کچھ تصاویر تو ایك ورق پر بنی ہوتی ہیں جو ڈبے میں رکھا ہوتا ہے، تو اس طرح کی تصاویر کو اگر ختم کرنا ممکن ہو چاہے وہ تصویر والا کاغذ نکال کر اس کی دوبارہ پیکنگ کر دی جائے تو یہ زیادہ بہتر ہے.

2 ـ اگر تصاویر بالکل چھوٹی ہوں اور بغیر کسی نقصان و ضرر کے انہیں مٹانا ممکن ہو تو آپ انہیں مٹا دیں.

3 ـ اگر یہ سب کچھ کرنا ممکن نہ ہو تو پھر آپ اس پیکنگ کے اوپر کوئی اور اسٹکر لگا کر اس تصویر کو چھپا سکتے ہیں، یا پھر جسم کے پرفتن اعضا کو چھپانے کے لیے اوپر اسٹکر چسپاں کر دیں، کہ گاہك کو علم ہو جائے کہ ایسا عمدا اور جان بوجھ کر تصویر چھپانے کے لیے کیا گیا ہے، کیونکہ یہ تصویر ننگی تھی، اور مال کو کچھ نہیں اور جو خریداری نہیں کرنا چاہتا، یا پھر اگر وہ تصویر دیکھنا چاہتا تھا تو پھر وہ اس ننگی تصویر کو نہیں دیکھ سکے گا.

والله اعلم .